



سوال

(633) نکاح کے اعلان کی غرض سے دف بجانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نکاح کے اعلان کی غرض سے اگر عورتیں دف بجانیں تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نکاح کے اعلان اور شہرت کی غرض سے عورتوں کا دف بجانا مستحب ہے۔ مگر ضروری ہے کہ عمل صرف عورتوں کے اندر ہو، اس کے ساتھ کوئی اور موسیقی یا آلات لہو اور گانے بجانے والیوں کی آوازیں نہ ہوں۔ اور اس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ اس مناسبت سے کچھ شعر پڑھ لیں، مگر اس طرح کہ مردوں تک آواز نہ جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: ”نکاح میں حلال اور حرام کے درمیان فرق دف اور آواز ہی کا ہے۔“ (سنن النسائی، کتاب النکاح، باب اعلان النکاح بالصوت وضرب الدف، حدیث: 3369 و سنن الترمذی، کتاب النکاح، باب اعلان النکاح، حدیث: 1088 و مسند احمد بن حنبل: 259/4، حدیث: 18305-)

علامہ شوکانی رحمہ اللہ نیل الاوطار میں لکھتے ہیں: ”اس میں دلیل ہے کہ نکاح کے مواقع پر دف بجانا اور اشعار وغیرہ پڑھ لینا جائز ہے مثلاً (جیسے کہ احادیث میں آیا ہے) 'اینا کم اینا کم' وغیرہ۔ نہ وہ گانے جو بشر و فساد کے جذبات کو برانگیختہ کرتے ہیں، جن میں عورتوں کے حسن و جمال، شراب و شباب اور بے حیائی کا تذکرہ ہوتا ہے یہ چیزیں جیسے دوسرے مواقع پر حرام ہیں، نکاح میں بھی حرام ہیں۔ ایسے ہی دوسرے گانے بجانے وغیرہ بھی۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 446

محدث فتویٰ